تعارف

اکثر لوگ اپنی پوری آمدنی موجودہ صرف پر نہیں خرچ کرتے بلکہ وہ اس کا ایک حصہ اپنی مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بھی رکھتے ہیں۔ اس کے لیے وہ اپنی آمدنی کا ایک حصہ بچاتے ہیں اور اسے بینکوں، ڈاکخانوں وغیرہ میں رکھتے ہیں۔ بچت کے عمل مستقبل کے لیے تحفظ کے طور پر کام کرتا ہے۔ بچت سے سود کی شکل میں آمدنی بھی کما سکتے ہیں۔ مستقبل میں غیر یقینیت کا سامنا کرنے کے لیے کوئی پریمیم (قسط) کی چھوٹی رقم ادا کر کے بیمہ بھی حاصل کر لیتا ہے۔ بیمہ، ''زندگی بیمہ'' ، ''گاڑی بیمہ''، ''صحت بیمہ'' وغیرہ کی شکل میں ہوسکتا ہے۔

فرہنگ اصطلاحات

بچت (Saving) : صرف پر موجودہ آمدنی کا زاید ہونا۔

بیمہ (Insruance) : بیمہ شدہ فریق (insured Party) کے کنٹرول کے باہر ہوا اور اس کے سبب ہونے والے کسی نقصان کو جزوی طور پر یا پورے طور پر بازیابی کے لیے خریدا جاسکنے والا مالیاتی پروڈکٹ۔

بیمہ کنندہ (Insurer) : بیمہ کو فروخت کرنے والا۔

بیمہ شدہ (Insured) : بیمہ کا خریدار۔

پریمیم (قسط) (Premium) : بیمہ شدہ یا بیمہ کے خریدار کے ذریعہ ادا رقم۔

سود کی شرح (Rate of Interest) : ایک سال کی مدت کے لیے قرض لینے والے کو قرض دہندہ کے ذریعہ دیے گئے ہر 100 روپے کے استعمال کے لیے قرض لینے والے کے ذریعہ قرض دہندہ/ادائیگی کی کمائی۔

بچت : یہ صرف آمدنی کا زاید ہے۔

بچت = آمدنی ۔ صرف

مستقبل میں ہماری پیداواری سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے بچت ضروری ہے۔ کیوں کہ مستقبل غیر یقینی ہے اور اس کی پیشن گوئی نہیں کی جاسکتی۔ زندگی، صحت، جائیداد وغیرہ کے تحفظ کے لیے بیمہ ضروری ہے۔

مان لیجیے: آمدنی 1,86,000/- روپے ہے

خرچ = 1,81,000/- روپے ہے

تب بچت 1,86,000-1,81000=5000

بچت دو طرح سے مفید ہے:

(i) فرد کی مستقبل کی آمدنی بڑھاتی ہے۔

(ii) مستقبل کے تحفظ کی ایک قسم کے طور پر بچت ضروری ہے۔

بچت کو کہاں رکھنا چاہیے:

(i) چھوٹی بچتیں چھوٹے بچت باکس میں رکھنا چاہیے۔

(ii) بچت کو ڈاکخانوں میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ ہم بچت بینک کھاتے میں سود کی معمولی شرح کما سکتے ہیں۔

(iii) کمرشل بینک بھی عوام سے جمع قبول کرتے ہیں اور وہ بھی بچت بینک کھاتے پر سود کی ادائیگی کرتے ہیں۔

بچت کا استعمال

- بچت کو مستقبل صرف کی غرض سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- بچت کا استعمال مالیاتی اداروں کو ادھار دینے اور ادھار لینے کے طریقے کے ذریعہ سرمایہ کاری مقاصد کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

سود : بچت پر وصولی: جب ہم زر کمانے کے لیے بچت کا استعمال کرتے ہیں تو اسے بچت پر یافت یا کمائی کہا جاتا ہے۔ اسے سود کے طور پر جانا جاتا ہے۔

شرح سود: اس کی تعریف ایک ال کی مدت کے لیے قرض دہندہ کے ذریعہ قرض لینے والوں کو دیے گئے ہر 100 روپے کے استعمال کے لیے قرض لینے والوں کے ذریعہ ادائیگی یا قرض دہندہ کے ذریعہ کمائی کے طور پر کی جاسکتی ہے۔

مثال:

مان لیجیے A نے 100 روپے ادھار لیا

اور سود کی شرح 10% ہے

تب A نے سود کے طور پر سالانہ 10% (10 روپے) کمایا۔

بیمہ: یہ ایک مالیاتی پروڈکٹ ہے جو بیمہ شدہ پارٹی کے قابو سے باہر کسی واقع سے ہونے والے نقصان کی جزوی یا پوری تلافی یا بازیابی کے لیے خریدا جاسکتا ہے۔

بیمہ کنندہ : بیمہ فروخت کار کو بیمہ کنندہ کہا جاتا ہے۔

بیمہ شدہ : بیمہ کے خریدار کو بیمہ شدہ فرد کہا جاتا ہے۔

بیمہ پروڈکٹ

- گاڑی بیمہ: بائک، اسکوٹر، کار وغیرہ کا بیمہ
- صحت بیمہ: طبی علاج کے لیے کسی فرد کا بیمہ
- زندگی بیمہ: کسی فرد کی زندگی کے لیے بیمہ

خود قدر شناسی کیجیے

1۔ بیمہ کی تعریف کیجیے۔

2۔ بچت سے کیا مراد ہے؟

3۔ سود کی شرح کی تعریف کیجیے۔

4۔ بچت کے استعمال کیا ہیں؟

5۔ بچت پر یافت کو کیا کہا جاتا ہے؟

6۔ کسی تین بیمہ پروڈکٹ کے نام بتایئے۔